بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ — ۲۰ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ — ۳۰ اخاء ۱۳۵۹ ہش — ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۰ء — نمبر ۲۴۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۲۸ / اخاء / اکتوبر - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو ہر طرح صحت و عافیت سے رکھے۔ اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے ہمیشہ ہی نوازتا رہے۔ آمین

-• ربوہ ۲۸ / اخاء / اکتوبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مد ظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے۔

احباب حضرت سیدہ مد ظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"میرے ایک قدیمی دوست مکرم رشید احمد صاحب ملک لاہور کو کچھ عرصہ سے دل کی تکلیف ہے۔ گذشتہ دنوں انہیں دل کا حملہ ہوا ہے۔ چند روز ہسپتال میں رہنے کے بعد اب گھر پر زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں موصوف کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔"

-• خاکسار کو تبخیر معدہ اور دل کی کمزوری کے علاوہ اب پیشاب کی رکاوٹ کی تکلیف بھی ہو گئی ہے۔ مثانہ میں پرانے زخم ہیں۔ جو اپریشن کرانے سے پیدا ہوئے تھے۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ اور کار آمد زندگی عطا فرمائے۔ گذشتہ ماہ کئی احباب نے بذریعہ خطوط اظہار ہمدردی اور دعائیں فرمائیں۔ خاکسار ان سب کا شکر گزار ہے۔ از راہ کرم دعائیں جاری رکھیں کیونکہ گو معدہ میں گیس اور گھبراہٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ افاقہ ہے الحمد للہ۔ تاہم مثانہ میں تکلیف بڑھ گئی ہے۔

محمد صدیق امرتسری
۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور

ملفوظات حضرت مسیح موعود

نماز کے پانچ اوقات دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے

طبعی نماز بھی اس وقت سے شروع ہوتی ہے جب حزن اور ہم و غم کے آثار شروع ہوتے ہیں

"یہ جو پانچ وقت نماز کے لئے مقرر ہیں یہ کوئی تحکم اور جبر کے طور پر نہیں بلکہ اگر غور کرو تو یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ یعنی قائم کرو نماز کو دلوک الشمس سے۔ اب دیکھو خدا تعالیٰ نے یہاں قیام صلوٰۃ کو دلوک شمس سے لیا ہے۔ دلوک کے معنوں میں گو اختلاف ہے۔ لیکن دوپہر کے ڈھلنے کے وقت کا نام دلوک ہے۔ اب دلوک سے لے کر پانچ نمازیں رکھ دیں۔ اس میں حکمت اور سر کیا ہے۔ قانون قدرت دکھاتا ہے کہ روحانی تذلل اور انکسار کے مراتب بھی دلوک ہی سے شروع ہوتے ہیں۔ اور پانچ ہی حالتیں آتی ہیں۔ پس یہ طبعی نماز بھی اس وقت سے شروع ہوتی ہے۔ جب حزن اور ہم و غم کے آثار شروع ہوتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵۰)

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر فرمایا۔

"ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لے کر پی، ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا۔ دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا۔ (۲۹ / اپریل ۱۹۸۰ء)

پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبد الحی - مطبع ضیاء الاسلام ربوہ - مقام اشاعت - دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۳ بابت ۱۹ تا ۲۱ جولائی ۱۹۸۰ء (قسط چہارم)

ہمبرگ (مغربی جرمنی) میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی و جماعتی مصروفیات

حضور نے ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرما کر اسلام کے خلاف پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ فرمایا

الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے

۲۱ جولائی ۱۹۸۰ء بروز پیر

۲۱ جولائی کا دن ہمبرگ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے قیام کا آخری دن تھا۔ کیونکہ اس سے اگلے روز ۲۲ جولائی کی صبح کو حضور نے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن روانہ ہونا تھا۔ اس روز حضور نے ایک وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرما کر اسلام کے خلاف یورپ میں پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ فرمایا۔

پریس کانفرنس

یہ پریس کانفرنس ہمبرگ کے ہوٹل انٹر کانٹی نینٹل میں ۱۱ بجے قبل دوپہر منعقد ہوئی اور قریباً پونے دو گھنٹے تک جاری رہی اس میں ہمبرگ سے شائع ہونے والے اخبارات و رسائل اور نیوز ایجنسیوں کے ایک درجن رپورٹرز اور فوٹو گرافر شریک ہوئے۔ انہوں نے دنیا کے بعض خطوں میں رونما ہونے والے تازہ واقعات کی روشنی میں اسلامی تعلیمات سے متعلق متعدد سوالات کئے جن کے حضور نے بہت مدلل اور تفصیلی جوابات دیکر یورپ میں پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ فرمایا۔

سوالات زیادہ تر مسئلہ جہاد، اسلام کی مزعومہ بالجبر اشاعت، اسلام میں عورتوں کی حیثیت، مسیح علیہ السلام کی وفات اور اسلامی فرقوں کے باہمی اختلافات سے متعلق تھے اور تمام تر غلط فہمیوں پر مبنی تھے۔ حضور نے تفصیل سے بتایا کہ اسلام ہرگز تلوار کے بل پر نہیں پھیلا اور نہ اسلام مذہب کی بالجبر اشاعت کا قائل ہے۔ بلکہ یہی ایک مذہب ہے جس نے بالجبر اشاعت کی پوری شدت سے مخالفت کی ہے۔ اس نے دین کے معاملہ میں جبر کو روا رکھا ہی نہیں۔ حضور نے از روئے قرآن جہاد بالنفس اور جہاد بالقرآن (دلائل و براہین کے ذریعہ پُرامن اشاعتِ حق) کی وضاحت کے بعد بتایا یا جارحانہ جنگ کے معنوں میں قرآن نے کہیں جہاد کا لفظ استعمال نہیں کیا۔ اُس نے دین کو تلوار کے زور سے مٹانے والوں کے خلاف آخری چارہ کار کے طور پر صرف دفاعی جنگ کی اجازت دی ہے اور وہ بھی بعض شرائط کیساتھ۔ حضور نے اخبار نویسوں کے ضمیر کو جھنجھوڑتے ہوئے فرمایا۔ آپ سوچیں اور غور کریں تلوار اٹھانے میں پہل کرنے والوں کے خلاف خود حفاظتی کے پیش نظر تلوار اٹھانا کیسے قابل اعتراض ہو سکتا ہے۔ ساری بحث کو سمیٹتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ جہاد کی اسلامی اصطلاح کی رو سے سب سے افضل اور مقدم جہاد خود اپنے نفس کا جہاد ہے۔ دوسرے نمبر پر جہاد نام ہے دلائل و براہین کے ذریعہ اسلام کی پُرامن اشاعت کا۔ تیسرے نمبر پر اسلام نے دین کو بزورِ شمشیر مٹانے کی نیت سے حملہ آور ہونے والوں کے خلاف بعض شرائط کے ساتھ دفاعی جنگ کی اجازت دی ہے اور ایسی دفاعی جنگ کو بھی جہاد قرار دیا ہے۔ جماعت احمدیہ جہاد کی ان تینوں اقسام پر ایمان رکھتی ہے۔ الغرض جارحانہ جنگ کرنا یا دوسروں کو بالجبر مسلمان بنانا جہاد کے مفہوم میں شامل نہیں ہے۔ اسلام نے اسکی سرے سے اجازت ہی نہیں دی۔

اسی طرح حضور نے اسلام کی رُو سے بحیثیت انسان ہونے کے مرد اور عورت میں کامل مساوات کی اسلامی تعلیم کو بھی تفصیل سے بیان کیا۔ نیز انجیل اور قرآن مجید کی رُو سے حضرت مسیح علیہ السلام کے صلیب پر سے زندہ اترنے اور زخموں کے مندمل ہونے کے بعد کشمیر کی طرف ہجرت کرنے اور وہاں تک پھیلے ہوئے یہود کے گمشدہ قبائل کو راہ ہدایت پر لانے کے بعد طبعی طور پر وفات پانے پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی اور آخر میں حضرت مہدی موعود کے ذریعہ اسلام کے بالآخر ساری دنیا میں غالب آنے اور نوعِ انسان کے امتِ واحدہ بننے کا بھی وضاحت سے ذکر کیا اور بتایا کہ یہ غلبہ محبت اور پیار سے انسانوں کے دل جیتنے کے نتیجہ میں ظاہر ہوگا اور اس لئے ظاہر ہوگا کہ آج دنیا جن مسائل سے دوچار ہے انہیں صرف اسلامی تعلیم پر کما حقہٗ عمل پیرا ہو کر ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ اس کی بعض مثالیں دینے کے بعد حضور نے فرمایا۔ اس وجہ سے بھی دنیا کے لئے اسلام کی طرف آنے کے سوا چارہ نہیں رہے گا۔

ان وضاحتوں کے دوران اخبار نویسوں نے حضور کے ارشادات کو سراہتے ہوئے جب اسلامی دنیا میں رونما ہونے والے بعض حالیہ واقعات کے حوالہ سے اسلامی تعلیم کو از خود متعین کرنے کی کوشش کی تو حضور نے فرمایا اوّل تو مذکورہ واقعات کی اصل تفاصیل اور وجوہات کا مجھے علم نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ میں ایک مذہبی آدمی ہوں اس لئے میں اس پوزیشن میں نہیں ہوں کہ سیاسی واقعات کے بارہ میں محاکمہ کروں آپ لوگوں کو چاہیئے کہ آپ بعض مسلمان لیڈروں کی سیاسی حکمت عملی اور اسلامی تعلیم کو خلط ملط نہ کریں۔ اسلام کو صرف قرآنی تعلیم کی رُو سے پرکھیں جب آپ اسلام کا قرآنی تعلیم کی روشنی میں مطالعہ کریں گے تو اسلام پر اعتراض کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہے گی۔

اس روز بھی حضور نے مسجد فضل عمر میں ظہر اور عصر کی نیز مغرب اور عشاء کی نمازیں با جماعت پڑھائیں جن میں احباب دور دور سے آ کر بہت کثیر تعداد میں شریک ہوتے۔ اس طرح ۲۱ جولائی کی رات کو ہمبرگ میں حضور کا چھ روزہ قیام جس کے دوران حضور نے سینکڑوں احباب کو انفرادی اور اجتماعی ملاقاتوں کا شرف بخشا اور ایک بہت وسیع پریس کانفرنس سے خطاب فرما کر اسلام کے خلاف پھیلی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ فرمایا نہایت کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔

یہ خدا کی دین ہے، انعام ہے، احسان ہے

چار سُو اسلام پھیلے دل میں یہ ارمان ہے
اور یہ ہو کر رہے گا ہم کو اطمینان ہے
احمدی ہیں، دل سے ہیں خدامِ ختم المرسلینؐ
آپؐ کے ہر حکم ہر ارشاد پہ ایمان ہے
گمرہوں کو راہ دکھلانا ہماری غرض ہے
جان و دل اور عزّ و جاہ اس غرض پر قربان ہے
لے گئے اکنافِ عالم میں عَلَم اسلام کا
دل میں ہے عشقِ محمدؐ ہاتھ میں قرآن ہے
پانچ صدیوں بعد پھر سے ساحلِ اسپین پر
ناصرِ دیں کا اُتر جانا بڑی برہان ہے
اب یقیں جانو مہک اُٹھے گی پھر ارضِ سپین
اس کی مٹی میں ابھی تک بوئے عربستان ہے
یہ سعادت زورِ بازو پر نہیں ہے منحصر
یہ خدا کی دین ہے۔ انعام ہے! احسان ہے
بادشاہوں کو نہ جس خدمت کا موقعہ مل سکا
مل گیا وہ ہم غریبوں کو خدا کی شان ہے
عشقِ صادق کا عمل سے چاہیئے دینا ثبوت
خالی دعوے پیار کے کرنا بہت آسان ہے
کوئی جو چاہے کہے شاکر ہمیں پروا نہیں
کام کرتے جائیں گے خالق کا جو فرمان ہے

(رحمت اللہ شاکر سیالکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب سے افضل عبادت — نماز

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب انجینئر اسلام آباد

(۲)

حضرت مسیح موعود قیام - رکوع اور سجدہ کا فلسفہ یوں بیان فرماتے ہیں

"نماز سے بڑھ کر خدا کی طرف لے جانے والی کوئی چیز نہیں جب انسان قیام کرتا ہے تو وہ ایک ادب کا طریق اختیار کرتا ہے ایک غلام جب اپنے آقا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو وہ ہمیشہ دست بستہ کھڑا ہوتا ہے پھر رکوع بھی ادب ہے جو قیام سے بڑھ کر ہے اور سجدہ ادب کا انتہائی مقام ہے۔ جب انسان اپنے آپ کو فنا کی حالت میں ڈال دیتا ہے اس وقت سجدہ میں گر پڑتا ہے"

(بدر ۱۰ر جنوری ۱۹۰۷ء بحوالہ تفسیر سورۃ البقرہ)

اسی طرح فرمایا:۔

"یہ جو نماز پڑھی جاتی ہے اس میں بھی ایک طرح کا اضطراب ہے کبھی کھڑا ہونا پڑتا ہے کبھی رکوع کرنا پڑتا ہے اور کبھی سجدہ کرنا پڑتا ہے اور پھر طرح طرح کی احتیاطیں کرنی پڑتی ہیں۔ مطلب یہی ہوتا ہے کہ انسان خدا کے لیے دکھ اور مصیبت کو برداشت کرنا سیکھے"

(الحکم ۱۰ر اکتوبر ۱۹۰۷ء بحوالہ تفسیر سورۃ البقرہ)

نماز باجماعت کی فضیلت:۔

نماز خالق اور مخلوق کے درمیان بنیادی وسیلہ کا کام دیتی ہے۔ قرآن کریم کے متعدد مقامات پر نماز کے متعلق تاکیدی ارشاد ہے۔ جہاں بھی نماز کا حکم ہے وہاں نماز قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ - اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ - یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ... نماز کھڑی کرنے کا ایک مطلب نماز باجماعت بھی لیا جاتا ہے۔ جس پر اسلام نے بہت زور دیا ہے۔ بالخصوص مسجد جا کر باجماعت نماز پڑھنے کا ثواب کئی گنا بیان کیا گیا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

"انسان کا جماعت سے نماز پڑھنا بازار یا گھر میں نماز پڑھنے سے بیس گنا سے بھی کچھ زیادہ ثواب کا موجب ہے اور یہ اس لئے کہ جب ایک شخص اچھی طرح وضو کر کے پھر نماز کی نیت سے مسجد کی طرف آئے یعنی نماز کے سوا اور کوئی چیز اسے مسجد میں نہ لائے تو ایسا شخص کوئی قدم نہیں اٹھاتا۔ مگر اس کی وجہ سے اس کا ایک درجہ بلند ہو جاتا ہے اور ایک گناہ معاف ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں جا پہنچتا ہے پھر جب تک وہ نماز کی خاطر مسجد میں بیٹھا رہتا ہے، نماز میں ہی سمجھا جاتا ہے اور فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں۔"

(بخاری)

باجماعت نماز کا ثواب کئی احادیث میں ستائیس گنا سے ستر گنا تک بیان کیا گیا ہے اور یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صفوں کو سیدھا کرنے کندھوں کو ملا کر کھڑا ہونے اور درمیانی فاصلہ بند کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلاتے تھے اور اسے نماز کی تکمیل کا ایک حصہ قرار دیا کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود نماز باجماعت کا فلسفہ یوں بیان فرماتے ہیں۔ فرمایا:۔

"نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے اور پھر اس وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں۔ وہ تمیز جس سے خودی اور خود غرضی پیدا ہوتی ہے نہ رہے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے کہ وہ دوسرے کے انوار کو جذب کرتا ہے پھر اسی وحدت کے لئے حکم ہے کہ روزانہ نمازیں محلہ کی مسجد میں اور ہفتہ کے بعد شہر کی مسجد میں اور پھر سال کے بعد عید گاہ میں جمع ہوں اور کل زمین کے مسلمان سال میں ایک مرتبہ بیت اللہ میں اکٹھے ہوں۔ ان تمام احکام کی غرض وہی وحدت ہے"

(لیکچر لدھیانہ بحوالہ تفسیر سورۃ البقرہ)

حضرت مصلح موعود نماز باجماعت کی طرف بہت توجہ دیتے رہے ہیں۔ ایک جگہ فرمایا:۔

"خدام الاحمدیہ کو چاہئے کہ وہ اپنا وقت زیادہ تر ایسے کاموں میں لگائیں جو واقعہ میں اسلام کی شان کے مطابق ہوں مثلاً نمازوں کی پابندی۔ نمازیں گھر میں بھی پڑھو تو اذان دے کر پڑھو اگر مرد نہ ہوں تو عورتیں باجماعت نماز ادا کریں۔ لجنہ اماء اللہ کو چاہئے کہ وہ عورتوں کو تلقین کرے کہ مائیں اپنے بچوں کو ساتھ لیکر باجماعت کیساتھ نماز ادا کریں اگر ایسا ہو جائے تو جماعتوں میں بیداری پیدا ہو جائے گی اور مسجد میں نہ جانے والوں کی اصلاح بھی ہو جائے گی۔

(مشعلِ راہ ص۶۳۵)

نماز کی غیر معمولی برکات

نماز کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن کا معراج اور اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک قرار دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ نماز کے ساتھ غیر معمولی برکات وابستہ ہیں۔

* اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ

(العنکبوت: ۴۶)

یعنی یقیناً نماز سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

ایک دوسری جگہ فرمایا:۔

حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ

(البقرہ: ۲۳۹)

یعنی تم تمام نمازوں کا پورا خیال رکھو نتیجہ یہ ہوگا کہ نماز تمہاری نگرانی کرے گی۔ اور تم گناہوں اور غلطیوں سے پاک ہو گے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"...... نماز بھی گناہوں سے بچنے کا آلہ ہے۔ نماز کی یہ صفت ہے کہ انسان کو گناہ اور بدکاری سے ہٹا دیتی ہے سو تم ویسی نماز کی تلاش کرو اور اپنی نماز کو ایسی بنانے کی کوشش کرو۔ نماز نعمتوں کی جان ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فیض اسی نماز کے ذریعہ سے آتے ہیں سو اس کو سنوار کر ادا کرو تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کے وارث بنو"

(ملفوظات جلد پنجم ص۱۲۶)

* حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"جو شخص نماز میں اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی سے جھکتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے

عاجزی سے جھکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے بادشاہوں کو جھکا دیتا ہے"

(اعجاز المسیح اردو ترجمہ از عربی عبارت بحوالہ تفسیر سورہ البقرہ ۵)

* اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ۔

(النمل: ۶۳)

یعنی کون کسی بے کس کی دعا سنتا ہے۔ جب وہ اس (قلق) سے دعا کرتا ہے اور اس کی تکلیف کو دور کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا بہترین ذریعہ نماز ہے جیسا کہ فرمایا وَاسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ (البقرہ: ۴۶) یعنی صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی مدد مانگو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :۔

"نماز اور صبر کے ساتھ خدا سے مدد چاہو۔ نماز کیا چیز ہے۔ وہ دعا جو تسبیح و تحمید تقدیس اور استغفار اور درود کے ساتھ تضرع سے مانگی جاتی ہے سو جب تم نماز پڑھو تو بے خبر لوگوں کی طرح اپنی دعاؤں میں صرف عربی الفاظ کے پابند نہ رہو کیونکہ انکی نماز اور انکا استغفار سب رسمیں ہیں جنکے ساتھ کوئی حقیقت نہیں (کشتی نوح صفحہ ۶۳)

پھر فرمایا :۔

"نماز انسان کا تعویذ ہے پانچ وقت دعا کا موقع ملتا ہے کوئی دعا تو سنی جائے گی۔ اس لئے نماز کو بہت سنوار کر پڑھنا چاہیئے"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص ۵۴)

فرمایا :۔

"درد دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر کسی مشکل کے وقت دعا کی جاتی ہے۔ ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوا ہوتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص ۵۲)

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا

* "میرا تو یہ مذہب ہے کہ اگر دس دن بھی نماز کو سنوار کر پڑھیں تو تنویر قلب ہو جاتی ہے" (تفسیر سورۃ البقرہ ص ۵۰)

خدا تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرنے کا ذریعہ نماز ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :۔

"میں پھر تمہیں بتلاتا ہوں کہ اگر خدا تعالیٰ سے سچا تعلق حقیقی ارتباط قائم کرنا چاہتے ہو تو نماز پر کاربند ہو جاؤ"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص ۴۹)

پھر فرمایا۔

"نماز ایک ایسی سواری ہے جو بندہ کو پروردگار عالم تک پہنچاتی ہے"

(اعجاز المسیح)

* نمازوں سے بڑے بڑے روحانی فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :۔

"یہ نماز جو تم لوگ پڑھتے ہو صحابہؓ بھی یہی نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی نماز سے انہوں نے بڑے بڑے روحانی فائدے اور بڑے بڑے مدارج حاصل کئے تھے۔ فرق صرف حضور اور خلوص کا ہی ہے اور اگر تم میں بھی وہی اخلاص صدق و وفا اور استقلال ہو تو اسی نماز سے اب بھی وہی مدارج حاصل کر سکتے ہو جو تم سے پہلوں نے حاصل کئے چاہیئے کہ خدا کی راہ میں دکھ اٹھانے کے لئے ہر وقت تیار رہو یاد رکھو جب اخلاص اور صدق سے کوشش نہیں کرو گے۔ کچھ نہیں بنے گا۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ ص ۴۶)

ایک سبق :۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :۔

"اصل میں مسلمانوں نے جب سے نماز کو ترک کیا یا اسے دل کی تسکین آرام اور محبت سے اس کی اس حقیقت سے غافل ہو کر پڑھنا ترک کیا تب ہی سے اسلام کی حالت معرض زوال میں آگئی ہے وہ زمانہ جس میں نمازیں سنوار کر پڑھی جاتی تھیں غور سے دیکھ لو کہ اسلام کے واسطے کیسا تھا۔ ایک دفعہ تو اسلام نے تمام دنیا کو زیر پا کر دیا تھا جب سے اسے ترک کیا وہ خود متروک ہو گئے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص ۲۵۵)

(باقی صفحہ [illegible] پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرت ثانیہ

(مکرم عبدالرؤف صاحب لودھی کوئٹہ)

حضرت مسیح موعود اپنی کتاب حمامۃ البشریٰ میں حضور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

ثم یسافر المسیح الموعود او خلیفۃ من خلفائہ الی ارض دمشق"

کہ خود مسیح موعود یا اس کے خلفاء میں سے کوئی خلیفہ ارض دمشق کی طرف سفر کرے گا

حضور کا اپنی کتاب میں یہ تحریر فرمانا مسئلہ خلافت کے لئے دو نہایت ہی اہم امور کی جانب ہم سب احمدیوں کو توجہ دلاتا ہے۔ ایک تو یہ کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسیح موعود کے جانشین اور خلفاء ہوں گے اور ان میں سے کوئی خلیفہ دمشق کا سفر بھی کرے گا دوسرا امر یہ ہے کہ یہ گواہی ان کی اپنی ہے یعنی انہوں نے اس حدیث کو نہ صرف خود قبول فرمایا بلکہ انہوں نے اپنے بعد (جو کچھ پیش آنے والا تھا) اس ضروری امر کا اظہار اس حدیث کے درج کرنے سے فرما دیا اور اپنی وفات سے پندرہ سال قبل ہی یہ شہادت بھی دے دی کہ میرے بعد متعدد خلفاء ہوں گے جن میں سے کوئی ایک خلیفہ دمشق کا سفر بھی کرے گا۔ اور پھر حضرت مسیح موعود نے الوصیت کے صفحات ۱۲ اور ۱۳ پر یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ

"سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے۔ سو اب ممکن نہیں کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی ہے غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا: اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دیگا۔ جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔"

صاف ظاہر ہے کہ قدرت ثانیہ سلسلہ خلافت ہی کا نام ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود اسی الوصیت میں پہلے ہی فرما چکے ہیں کہ "اب خدا تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔" تو قدرت ثانیہ کے مفہوم کو مزید صاف کرنے کی غرض سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کی مثال دے کر حضور نے بتا دیا کہ قدرت ثانیہ سے مراد خلافت ہی ہے نہ کہ اور کچھ۔ اس عبارت سے یہ نتیجہ بھی نکلتا ہے کہ حضرت مسیح موعود آیت استخلاف سے مراد صرف ماموریت والی خلافت ہی مراد نہیں بلکہ اس میں عمومیت کا رنگ ہے اور اس خلافت کو بھی آیت استخلاف کا مصداق ہی گردانتے ہیں جس کے مستحق حضرت ابوبکر صدیقؓ ہوئے۔ مقصد یہ کہ خلفاء کا وہ سلسلہ بھی آیت استخلاف کا مصداق قرار پاتا ہے جس کی ابتداء حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وجود سے ہوئی۔

علاوہ ازیں اس عبارت سے یہ بھی نتیجہ نکلتا ہے کہ قدرت ثانیہ کے سلسلہ یعنی سلسلہ خلفاء کو دوام بخشا جائے گا اور تا قیامت سلسلہ احمدیت میں خلفاء آتے رہیں گے۔

چونکہ یہ عاجز ایک عرصہ دراز تک غیر مبائعین کے فریق لاہور سے منسلک رہا ہے اور اس عرصہ کے دوران یہی موقف رہا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کے بعد شخصی خلافت یعنی کسی ایک فرد کی خلافت نہیں ہو گی بلکہ حضور نے انجمن کو اپنا جانشین قرار دے کر فرد واحد کی خلافت کے سلسلہ کو ختم کر دیا لیکن یہ بات ہمیشہ میرے ذہن میں کھٹکتی رہی کہ جماعت غیر مبائعین یعنی فریق لاہور نے حضرت مولانا نور الدینؓ کو حضرت مسیح موعود کا خلیفہ اوّل کیوں قبول کئے رکھا؟ اور اگر یہ غلطی تھی تو اس غلطی میں کیا حضرت خلیفہ اوّل مولانا نور الدین کو بھی ملوث سمجھا جائے؟ الغرض میرے ذہن میں یہ ایک بنیادی نکتہ فکر تھا جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت مسیح موعود کی کتاب حمامۃ البشریٰ کے متذکرہ حوالے سے حل ہو گیا صرف ضد ہی سے تو اپنا موقف پورا نہیں ہونا چاہیئے بلکہ جو بات معقول ہو اسے تسلیم کرنے میں کسی سعید روح کو انکار نہیں ہو سکتا خواہ اس کے لئے کتنی ہی قربانی کیوں نہ دینی پڑے ایک اور بات جو غیر مبائعین دوستوں اور بھائیوں کے لئے قابل غور ہے وہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود "سبز اشتہار" میں تحریر فرماتے ہیں کہ "دوسرا طریق انزال رحمت ۔۔

(باقی صفحہ [illegible] پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"خدا خود مے شود ناصر اگر ہمت شود پیدا"

(مکرم سید سلیم احمد شاہ صاحب کراچی)

کامیابی محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور یہ فضل کوشش کرنیوالے باعمل، باحوصلہ اور باہمت لوگوں کو حاصل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ نے کامیابی کے راستے ہر اس انسان کے لیے کھلے رکھے ہیں جو حصول کامیابی کی شرائط پوری کرتا ہے اگر آپ کامیابی کے اہل ہیں تو آپ بھی کامیاب ہوں گے یاد رکھیں کہ پست ہمت، کم حوصلہ اور بے عمل لوگوں کے لیے کامیابی کے راستے بند ہو جاتے ہیں کامیابی اللہ تعالیٰ کا مشروط فضل ہے کامیاب ہونے کی خواہش تو ہر کوئی کرتا ہے لیکن کامیاب تھوڑے ہی ہوتے ہیں اس لیے کہ کامیابی محض خواہش سے نہیں بلکہ کوشش سے ملا کرتی ہے یہ کوشش ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے کامیاب لوگ ایک کامیابی کے بعد مزید کامیابیوں کے حصول کیلئے کمربستہ ہو جاتے ہیں۔ چونکہ وہ بلند ظرف ہوتے ہیں اس لیے کامیابی کے حصول کے بعد ان میں کسی قسم کا غرور اور خود بینی پیدا نہیں ہوتی۔ ناکام ہونے والے اگر باشعور ہوں تو اپنی ناکامی پر غور کرتے ہیں اپنی خامیاں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اگر نادان ہوں تو قسمت کا رونا روتے ہیں پھر ان کا کام یہ رہ جاتا ہے کہ قسمت کا رونا روتے اور کامیاب لوگوں سے حسد کرتے ہیں۔ کامیابی ان کو ملتی ہے جو کامیاب ہونا جانتے ہیں اور ان اصولوں پر عمل کرتے ہیں جو کامیابی کے حصول کیلئے ضروری ہیں۔ کامیابی بے اصول لوگوں سے دور بھاگتی ہے کامیابی کا بعض اخلاقی صفات کے ساتھ گہرا تعلق ہے اگر آپ اپنے اندر وہ اخلاقی صفات پیدا کر لیں تو آپ بھی کامیابی کی شرائط پر پورا اتر سکتے ہیں اب ان اخلاقی صفات کا تذکرہ کیا جاتا ہے جن کا حصول کامیابی سے بالواسطہ یا بلاواسطہ گہرا تعلق ہے

نیک نیتی اور درست مقاصد

نیک نیتی اور درست مقاصد کامیابی کے حصول کے بنیادی راز ہیں اللہ تعالیٰ نیک نیت اور درست مقاصد والے لوگوں کا ساتھ دیتا ہے بدنیت اور بدطینت لوگ آخرکار ناکام اور نامراد رہتے ہیں اگر غلط مقاصد کیلئے کام کرنے والا وقتی طور پر کامیاب ہوتا نظر بھی آئے تو اسے کامیاب نہ سمجھو اس لیے کہ آخرکار اس کا انجام عبرت ناک ہوگا۔

دعا اور تعلق باللہ تعالیٰ

جو لوگ اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق پیدا کرتے ہیں اور اس کے حضور کامیابی کی دعائیں کرتے ہیں وہ کامیاب ہوتے ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ کو سچے دل سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی پکار سنتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے آستانے پر جھکتا ہے اور گڑگڑاتا ہے وہ ناکام نہیں رہتا

بلند کرداری

بلند کردار یقیناً کامیاب ہوتے ہیں اگر کوئی شخص بظاہر تو اللہ تعالیٰ کی محبت کا دم بھرے لیکن اس کا کردار پست ہو تو وہ ناکام رہے گا۔ ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو ماننے والے بدکردار ہو جائیں تو وہ اپنے دشمنوں کے مقابل پر ناکام رہتے ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے کے ساتھ ساتھ بلند کرداری بھی بے حد ضروری ہے۔ تاریخ یہ بتاتی ہے کہ بلند کردار مرد صالح کامیاب ہوتے ہیں۔

مستعدی

اول یہ کہ ذمہ داریوں کو مستعدی سے قبول کیا جائے دوسرا یہ کہ کامیابی کے حصول کیلئے جو فرائض ادا کرنے ضروری ہوں انہیں مستعدی سے ادا کیا جائے اسلئے کہ مستعدی کامیابی کیلئے بے حد ضروری ہے۔ کاہل اور سست لوگوں کو کامیابی کا خیال دل سے نکال دینا چاہیئے جس چیز کے وہ اہل نہیں اس کے حصول کی خواہش کا انہیں کوئی حق نہیں مستعدی کا تعلق اہلیت سے ہے اور کاہلی کا نااہلی سے ہے نااہل کامیاب نہیں ہوا کرتے۔

اعلیٰ قوتِ فیصلہ

کامیابی کے حصول کی منزل میں اعلیٰ قوت فیصلہ قدم قدم پر کام آتی ہے درست اور بروقت فیصلہ کرنا ایک اعلیٰ صفت ہے۔ مضبوط قوت فیصلہ رکھنے والے بڑے عظیم فائدے حاصل کرتے ہیں اور کمزور قوت فیصلہ رکھنے والے نقصان اٹھاتے ہیں۔ درست اور مضبوط قوت فیصلہ خاص طور پر ہنگامی حالات میں خاص طور پر بہت کام آتی ہے گو عام حالات میں بھی اس کے بغیر کام نہیں چلتا درست علم اور عقل و فہم کے استعمال سے قوت فیصلہ تیز ہوتی ہے کوئی فیصلہ کرتے وقت منطق کے اصولوں کو بھی کام میں لانا چاہیئے

مسلسل لگن

جس مقصد میں آپ کو کامیابی کی خواہش ہے اس کے لیے مسلسل لگن کے ساتھ کام کریں اگر آپ مسلسل لگن کے ساتھ کام نہیں کرتے تو کامیابی کا خیال دل سے نکال دیں۔ مسلسل لگن کے ساتھ تو بظاہر ان ہونے کام بھی مکمل ہو جاتے ہیں جب تک کامیابی حاصل نہ ہو اس وقت تک لگن سے کام کرتے چلے جائیں اکثر لوگ اسی لیے ناکام ہوتے ہیں کہ وہ ابتدا میں تو لگن سے کام کرتے ہیں لیکن آہستہ آہستہ اُن کی لگن میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے یاد رکھیں کہ دنیا میں کوئی بھی کام مسلسل لگن کے بغیر مکمل نہیں ہوا۔

اعلیٰ قوتِ عمل

جتنا بڑا مقصد ہو گا اس مقصد کے حصول کیلئے اتنا ہی زیادہ کام کرنا پڑے گا جس میں اعلیٰ قوت عمل ہو گی وہ روزانہ زیادہ دیر تک کام کر سکے گا۔ قوت عمل کا تعلق دل و دماغ اور جسمانی کیفیت سے بہت گہرا ہے صحت مند اور مضبوط دل و دماغ اور جسم کے مالک لوگ بہتر قوتِ کار کے حامل ہوتے ہیں ان میں کام کرنے کا STAMINA زیادہ ہوتا ہے حفظانِ صحت کے اصولوں کی پابندی سے قوت عمل میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

جذبۂ تکمیل کار و شوقِ عمل

قوت عمل انسان کے کام نہیں آتی جب تک جذبۂ تکمیل کار موجود نہ ہو۔ تکمیل کار کی خواہش تو ہر ایک میں ہو سکتی ہے لیکن جذبہ کسی کسی میں ہوتا ہے آپ اپنی خواہشات کو جذبے میں تبدیل نہیں کرتے آپ کامیاب نہیں ہو سکتے یاد رکھیں کہ جس قدر جذبۂ تکمیل کار میں شدت ہو گی کامیابی کی منزل قریب ہوتی چلی جائے گی ناکامی کا رونا رونے والے اور آہیں بھرنے والے اس جذبہ سے محروم ہوتے ہیں جو اس جذبہ سے محروم ہوں انہیں ناکامی کے گلے شکوے کرنے کا کوئی حق نہیں اپنے اندر جذبۂ تکمیل کار و شوق عمل پیدا کریں تاکہ کامیابی آپکو حاصل ہو۔

مشاورت

کسی مقصد میں کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ عملی اقدام اٹھانے سے قبل صاحب الرائے لوگوں سے مشورہ کیا جائے۔ وہ شخص انتہائی خوش قسمت ہے جسے صاحب الرائے مشیر حاصل ہو ایک صاحب الرائے شخص کا مشورہ لاکھوں کم فہم افراد کی رائے پر بھاری ہوتا ہے ایماندار اور صاحب الرائے مشیر کامیابی کا اہم راز ہیں۔

مقناطیسی قوت

مطالعے اور مشاہدے سے علم حاصل ہوتا ہے کہ کامیاب لوگوں کے گرد دیانتدار اور پرخلوص لوگ ایسے موجود ہوتے ہیں جیسے چاند کے گرد ہالہ۔ نیک مقاصد کیلئے کام کرنے والے لوگ پرخلوص کارکنوں کو اس طرح کھینچتے ہیں جس طرح لوہے کو مقناطیس کھینچتا ہے ان کے گرد کام کرنے کی ایسی فضا بن جاتی ہے جس میں کٹھن کام کرنا بھی خوشی کا موجب ہوتا ہے مقناطیسی کشش رکھنے والے لوگ اپنے گرد ایسی برقی رو پیدا کر دیتے ہیں کہ اس سے متاثر ہو کر کارکن ذوق و شوق سے کام کرتے ہیں اور کام تیزی سے مکمل ہوتا ہے۔

دانشمندی، اصولِ تقسیم کار و پلاننگ

وسیع کاموں میں کامیابی کے لیے اصول تقسیم کار سے کام لیا جائے کام کے ہر حصے کی تکمیل کیلئے مناسب کارکن مقرر کیے جائیں اس کے لیے آپ کو اسی دانشمندی کی ضرورت ہے جو ایک ٹیم کپتان کو اس وقت کام آتی ہے جب وہ ہر کھلاڑی کیلئے اس کی مناسبت سے کھیل کے میدان میں جگہ متعین کرتا ہے کام کی مناسبت سے کارکنوں کا چناؤ اور پلاننگ کامیابی کے لیے بے حد ضروری ہے۔

حصولِ اعتماد و حصولِ تعاون

اگر آپ کے ساتھی آپ پر پورا اعتماد کرتے ہیں اور آپکو انکا بھرپور تعاون حاصل ہے تو آپ کی کامیابی کا ستارہ روشن رہے گا آپ اپنے آپ کو اپنے حسن عمل اور پر اعتماد شخصیت کے ذریعے ساتھیوں کے اعتماد کا اہل بنائے رکھیں آپ کو سب سے پہلے خود اپنی ذات پر اعتماد ہونا چاہیئے پھر آپ کے ساتھی بھی آپ پر اعتماد کریں گے۔ اور آپ سے تعاون حاصل کریں گے۔

علمی برتری و مہارت

جس میدان میں آپ کامیابی حاصل

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

ہر سال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام اطفال و ناصرات کا مقابلہ مضمون نویسی کروایا جاتا ہے امسال اس مقابلہ کا عنوان "سیرت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ" تھا اس مقابلہ میں ۲۳۸ اطفال و ناصرات نے حصّہ لیا جبکہ گذشتہ سال یہ تعداد ۱۵۱ تھی نتیجہ حسب ذیل ہے۔

اوّل -	محمد اکرم نوشاہی	مجلس عزیز آباد کراچی
دوم	عقیل احمد شاہد	ر دار الفضل فیصل آباد
سوم	طاہرہ حبیب احمد	ر حافظ آباد

اس مقابلہ میں اوّل دوم اور سوم آنے والوں کے لئے بالترتیب دو صد روپے ڈیڑھ صد روپے یکصد روپے بطور انعام دیئے جاتے ہیں۔ یہ انعامات سالانہ اجتماع اطفال کے موقع پر دیئے جائیں گے۔ طاہرہ حبیب احمد اپنا انعام لجنہ اماء اللہ کے اجتماع میں حاصل کر سکیں گی۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالےٰ ان بچوں کا یہ اعزاز ان کے لئے مبارک فرمائے۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار اس وقت بعض حالات و مشکلات سے دوچار ہے لہٰذا احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ خاکسار کو جملہ پریشانیوں اور تکلیفوں سے جلد نجات بخشے۔ اللّٰھُمّ آمین

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۵۱ ج ڈگری ضلع تھرپارکر (سندھ)

(قدرت ثانیہ بقیہ صفحہ ۲)

کا ارسال مرسلین و نبییّن و آئمہ و اولیاء و خلفاء ہے تا ان کی اقتداء و ہدایت سے لوگ راہ راست پر آجائیں اور ان کے نمونہ پر اپنے تئیں بنا کر نجات پاجائیں سو خدا تعالیٰ نے چاہا کہ اس عاجز کی اولاد کے ذریعہ سے یہ دونوں شقیں ظہور میں آجائیں"۔

یہ ارشاد بھی صاف بتاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں سلسلہ خلفاء جاری رہے گا اور بعض خلفاء حضور کی اولاد میں سے بھی ہونگے اور پھر آپ نے اپنے رسالہ "پیغام الصلح" میں یہ بھی لکھا ہے کہ

"جو لوگ بجاری تابعت ...
ابھی باہر ہیں در اصل وہ سب پراگندہ طبع اور پراگندہ خیال ہیں۔ کسی ایسے لیڈر کے ماتحت وہ لوگ نہیں جوانکے نزدیک واجب الاطاعت ہے"۔

واضح ہے کہ واجب الاطاعت رہنما دینی جماعت کے لئے (حضرت مسیح موعود کے مجوّلہ بالا عقیدہ کے مطابق) نبی کے بعد خلیفہ ہی ہوتا ہے۔ جیسا کہ غیر مبائع دوستوں کو اچھی طرح معلوم بھی ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اکثر کتابوں میں برملا اپنے آپ کو نبی اللہ کہا ہے۔ لہٰذا یہ ضروری ہے

کہ سلسلۂ خلافت جماعت احمدیہ میں جاری رہے تاکہ یہ جماعت "پراگندہ طبع" اور "پراگندہ خیال" نہ کہلائے اور اسی ضمن میں حضرت خلیفہ اوّل کا یہ ارشاد بھی قابل غور ہے کہ

"اب تم کو ساری خوبیاں وحدت میں ہیں جس کا کوئی رئیس نہیں وہ مرچکی"!

سوچنے والوں کے لئے یہی کافی ہے کہ بالآخر نتیجہ ہی کسی بات کا فیصلہ کیا کرتا ہے؟ مسند احمد بن حنبل کے صفحہ ۳۹۰ جلد ۵ پر ایک طویل حدیث درج ہے۔ اس کا ایک چھوٹا سا حصہ درج کرتا ہوں۔ شائد اسی سے کوئی ہدایت پا جائے۔

ترجمہ: آپ نے فرمایا گمراہی کی طرف بلانے والے لوگ کھڑے ہونگے۔ ایسے حالات میں اگر تم زمین میں اللہ تعالیٰ کا کوئی خلیفہ دیکھو تو اس کی بیعت اور مصاحبت اختیار کرو۔ اگرچہ اس وجہ سے تمہارا جسم لہو لہان کر دیا جائے اور تمہارا مال لوٹ لیا جائے اور اگر تمہیں ایسے خلیفہ اللہ کا قرب میسر نہ آسکے تو زمین کے کسی کونے میں چلے جاؤ۔ اگرچہ تم اکیلے درخت کے تنے کو پکڑے مر جاؤ!!

(خدا خود مے شود ناصر بقیہ صفحہ ۵)

کرنا چاہتے ہیں اس میں آپ کو اپنے مدمقابل سے زیادہ تجربہ، علمی برتری اور مہارت حاصل کرنی چاہیئے۔ اپنے اندر مسابقت کی روح اور قوت مقابلہ بڑھائی جائے، وقتی ناکامی سے حوصلہ نہ ہارا جائے، بلکہ اپنے علم و مہارت میں اضافہ کر کے بار بار حصول مقصد کی کوشش جائے یہاں تک کہ آپ کامیاب ہو جائیں اپنی ہمت اور قوت برداشت میں کمی نہ آنے دیں علاوہ ان اوصاف کے اپنے اندر دیگر اعلیٰ اخلاق پیدا کریں جو لوگ کامیابی میں آپ کے معاون ہوں ان کے لیے سچا جذبہ تشکر دل میں رکھیں اپنے ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

معاملہ فہمی، کامن سینس، شائستگی و وقار متوازن نرم دلی، اصول پسندی، خوش مزاجی عزت نفس، پیش بینی، ذاتی حوصلہ و ہمت کی بلندی، ساتھیوں کے حوصلہ و ہمت بڑھانے کی صلاحیت، پرامید رہنے اور ساتھیوں کو پرامید رکھنے کی صلاحیت، حق گوئی، صاف دلی حق پر قائم رہنا، باطل کے آگے نہ جھکنا، سچے اصولوں پر سمجھوتہ نہ کرنا، اپنی شخصیت کو تقسیم نہ ہونے دینا (INTEGRITY) کامیابی کے حصول کے ذرائع ہیں

اس سلسلے میں حرف آخر یہ ہے کہ کامیابی کو محض اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھا جائے اپنا ذاتی حق نہ سمجھا جائے اور کامیابی ملنے پر عاجزی اور انکساری اختیار کی جائے اور اللہ تعالیٰ کا شکر بجالایا جائے

ہے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی
جا لپٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پرواہ نہ کر
(حضرت مصلح موعود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

میرے خسر محترم میاں فضل الٰہی صاحب جو عارف والا کے ایک بہت مخلص احمدی تھے۔ بیس روز کی علالت کے بعد ۲۲ اکتوبر کو بعمر ۸۰ سال وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم نے بالکل درویشانہ زندگی گذاری۔ اپنوں اور غیروں میں یکساں مقبول تھے۔ تین بیٹیاں اور چار بیٹے اپنے پیچھے چھوڑے ہیں۔ ایک لڑکا لندن میں چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ ہے اور ایک لڑکی امریکہ میں میڈیکل سٹور سروس میں ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں داخل فرمائے۔ درجات بلند کرے۔ اپنے قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(محمد رمضان سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ حلقہ سلطانپورہ مکان ۹ گلی نمبر ۲۰ جناح پارک سلطان پورہ روڈ لاہور)

روزنامہ الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر الفضل)

سب سے افضل عبادت نماز بقیہ صفحہ ۲

اس سے سبق حاصل کرنا چاہیئے اور قرآن کریم کے اس حکم کو سامنے رکھ کر نہ صرف خود نمازوں کا التزام کرنا چاہیئے بلکہ اپنے اہل اور بچوں کو بھی نمازوں کا پابند بنانا چاہیئے جیسا کہ فرمایا:۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا - (طٰہٰ: ۱۳۳)

اور تو اپنے اہل کو نماز کی تاکید کرتا رہ اور تو خود بھی اس (نماز) پر قائم رہ حضرت مسیح موعود کے مندرجہ ذیل اقتباس کے ساتھ میں اپنی معروضات ختم کرتا ہوں۔ فرمایا:۔

"اور سب سے افضل عبادت یہ ہے کہ انسان التزام کے ساتھ پانچوں نمازیں ان کے اوّل وقت پر ادا کرنے اور فرض اور سنتوں کی ادائیگی پر مداومت رکھتا ہو اور حضور قلب، ذوق شوق اور عبادت کی برکات کے حصول میں پوری طرح کوشاں رہے۔ (اعجاز المسیح اردو ترجمہ)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تمام شرائط کے ساتھ پنجوقتہ نمازوں کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضاں فضلِ عمر ہسپتال ربوہ

(۱۶)

بیگم ابن بشیر احمد بنگلہ ۱۱۶/۱۲ راولپنڈی	.. ۱۲۵	روپے
قدسیہ ... ماڈل ٹاؤن لاہور	.. ۵۰	،،
مختار احمد حسن آباد ،،	.. ۱۰۰	،،
چوہدری محمد سعید لطیف آباد حیدرآباد	.. ۵۰	،،
والدہ اعجاز احمد ماڈل ٹاؤن لاہور	.. ۱۰۰	،،
ورائٹی سنٹر ریل بازار اوکاڑہ	.. ۵۰	،،
منظمہ فضل ربوہ	.. ۱۰۰	،،
میاں حفیظ احمد دارالصدر ربوہ	.. ۲۰	،،
عبدالخالق ربوہ	.. ۱۰	،،
مرزا عبدالرشید دارالصدر جنوبی ربوہ	.. ۵۰	،،
ڈاکٹر لطیف احمد قریشی فضلِ عمر ہسپتال ربوہ	.. ۱۵	،،
امۃ العزیز ہاشمی معرفت سید علی ہاشمی نیو بستی سانگھڑ	.. ۱۰	،،
ماڈرن موٹرز لمیٹڈ کراچی	.. ۵۰	،،
مسز فاروق احمد لاہور	.. ۱۰۰	،،
شیخ لطیف احمد میانوالی	.. ۲۰	،،
ناصرہ شمس دارالعلوم ربوہ	.. ۱۰	،،
مبارک احمد ربوہ	.. ۱۰	،،
امۃ النصیر ربوہ	.. ۱۰	،،
محمد علی صاحب سنگاپور حال ربوہ	.. ۵۰	،،
محمود احمد دارالصدر غربی ربوہ	.. ۱۱۰	،،
اہلیہ چوہدری مبارک احمد صاحب باجوہ گوٹھ نذیر احمد باجوہ ضلع حیدرآباد	.. ۱۰	،،
اہلیہ منشی رفیق احمد صاحب ،، ،، ،، ،،	.. ۱۰	،،
الحاج شریف احمد بھٹی چک ۲۳ ڈی این بی ضلع بہاولپور	.. ۲۵	،،
ماسٹر بشارت احمد صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ	.. ۱۰	،،
زینت رفیق اہلیہ رفیق احمد دارالعلوم غربی ربوہ	.. ۱۰	،،
آمنہ بیگم اہلیہ مقبول احمد دارالعلوم غربی ربوہ	.. ۱۰	،،
Dr Zafrus Salam Khan Latifabad Hyderabad Sindh	.. ۳۰۰	،،
ہیڈ مسٹریس مریم صدیقہ گرلز ہائی سکول لطیف آباد	.. ۳۰۰	،،
آصفہ اعجاز ماڈل ٹاؤن لاہور	.. ۱۰	،،
میجر اے رزاق قائد اعظم روڈ سیالکوٹ کینٹ	.. ۱۰۰	،،
رشید احمد بھٹی دارالبرکات ربوہ	.. ۵۰	،،
اہلیہ مرزا عبدالحمید دارالصدر جنوبی ربوہ	.. ۱۵	،،
مسز امۃ النصیر قریشی سرگودھا	.. ۱۰	،،
اسلم بیگ مرزا لندن	.. ۴۰	،،
مجیدہ احمد باجوہ دارالصدر غربی ربوہ	.. ۱۰	،،
محمود احمد باجوہ ،، ،، ،،	.. ۱۰	،،
عبدالغنی شاہ منجانب لیلیٰ بیگم فیکٹری ایریا ربوہ	.. ۱۰	،،
چوہدری حبیب اللہ گورایہ دارالعلوم غربی ربوہ	.. ۱۰۰	،،
ملک شریف احمد محلہ دارالنصر ربوہ	.. ۵۰	،،
چوہدری محمد لطیف ریٹائرڈ سول جج تلونڈی	.. ۵۰۰	،،
شریفہ بیگم زوجہ چوہدری محمد لطیف ریٹائرڈ سول جج تلونڈی	.. ۵۰۰	،،
محمود احمد ولد مقبول احمد باجوہ دارالصدر غربی ربوہ	.. ۱۵	،،
ناہید اعجاز صاحبہ گلبرگ لاہور	.. ۱۰۰	روپے
حامدہ سلطانہ دارالنصر غربی ربوہ	.. ۱۰	،،
مسز طارقہ ناصر صاحبہ اسلام آباد	.. ۲۰	،،
بلقیس جہاں گلشن اقبال کراچی	.. ۱۰	،،
بیگم آمنہ عنایت صاحبہ کراچی	.. ۴۰	،،
ثریا لطیف صاحبہ ،،	.. ۳۰	،،
ملک اختر ملتان روڈ لاہور	.. ۱۰۰	،،
ڈاکٹر عبدالرحیم گوجرخان ضلع فیصل آباد	.. ۱۰۰	،،
پروین رفیع آف لندن		
ملک عبدالرب صاحب دارالرحمت غربی ربوہ	.. ۲۰	،،
ڈاکٹر مشتاق احمد شیخ پاکستان آئل فیلڈ کھوڑ ضلع اٹک	.. ۱۰۰	،،
مجلس خدام الاحمدیہ باب الابواب ربوہ	.. ۲۰	،،
بیگم مظفر حسین ... لاہور	.. ۱۰۰	،،
میسرز پاکستان ربڑ ورکس سیالکوٹ۔	.. ۵۰	،،
بشیر احمد ڈرگ روڈ کراچی۔	.. ۵۰	،،
اصفیہ ناصر احمد بٹ ماڈل ٹاؤن لاہور	.. ۱۵۰	،،
اقبال کلینک چوک دیپالپور ضلع ساہیوال	.. ۱۵	،،
بسم اللہ سلطانہ دارالنصر غربی ربوہ	.. ۱۰	،،

(باقی)

ساتواں اجتماع لجنہ اماء اللہ ملتان

لجنہ اماء اللہ ملتان و ناصرات ملتان کا مشترکہ سالانہ اجتماع مورخہ ۱۶ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کو ملک عمر علی صاحب مرحوم کے مکان پر منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترمہ سیدہ بیگم ملک عمر علی صاحب نے ادا کئے۔ اجتماع کی کاروائی صبح دس بجے سے شام چار بجے تک جاری رہی۔ تلاوت قرآن شریف کے بعد صدر لجنہ ملتان نے افتتاحی خطاب کیا۔ بعد ازاں ناصرات کے مقابلے شروع ہوئے۔ سب سے پہلے حُسنِ قرأت وحفظِ قرآن کا مقابلہ ہوا۔ پھر تقریری مقابلہ معیار اوّل و دوم۔ مقابلہ اشعار خوانی اور مقابلہ ذہانت ہوئے۔ دوسرے اجلاس میں لجنہ کے مقابلے ہوئے۔ جن میں حفظِ قرآن تقریری مقابلہ معیار اوّل و دوم۔ معلوماتِ دینیہ۔ بیت بازی اور فی البدیہہ تقریری مقابلہ ہوا۔ اس کے علاوہ عائشہ بیگم صاحبہ سابق صدر لجنہ ملتان نے پردہ پر اور درد انہ فاروق صاحبہ نے صداقت حضرت مسیح موعود پر تقریریں کیں۔ اس کے بعد مقابلوں میں اوّل و دوم آنے والوں اور لجنہ و ناصرات کے امتحان میں پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

پروگرام اللہ تعالیٰ کے فضل سے کُلّیۃً کامیاب رہا اور اجتماعی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(صدر لجنہ ملتان)

جلسہ سالانہ

کے انتظامات شروع ہیں چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کیطرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد)

شہر فیصل آباد میں
سوال وجواب کی ایمان افروز مجالس

دوران سال اس وقت تک سوال وجواب کی آٹھ مجالس شہر فیصل آباد میں منعقد ہو چکی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ان میں احمدی احباب کے علاوہ دیگر احباب کے سوالات کے نہایت مؤثر اور ایمان افروز جواب دیئے گئے۔ سوالات وفات مسیح، مسائل ختم نبوت، علامات ظہور مہدی، موجودہ مشکلات کا حل اور موجودہ زمانہ کے بارے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں سے متعلق تھے۔ یہ مجالس بعد نماز مغرب ڈیڑھ سے دو گھنٹہ تک منعقد ہوئیں۔ ان میں چار صد چوہتر دیگر احباب نے شرکت فرمائی۔ ہمارے احباب کی تعداد مجموعی طور پر چھ صد تھی

نمبر شمار	تاریخ منعقدہ	نمائندہ مرکز	مقام منعقدہ
۱	۲۷ جنوری ۱۹۸۰ء	مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف	۶۰۷/بی پیپلز کالونی بمکان میاں مبارک احمد صاحب
۲	۲۲ فروری ۱۹۸۰ء	" سید کمال یوسف صاحب	بٹالہ کالونی بمکان مقصود احمد
۳	۱۹ مارچ "	" سید احمد علی شاہ صاحب	بجاج " " شیخ عبداللطیف
۴	۲۲ " "	" صوفی بشارت الرحمن صاحب	پیپلز " نمبر ۲ " غلام باری ساہی
۵	۲۰ اپریل "	" مولانا عبدالمالک خان صاحب	باغ والی ملز کوٹھی بیگم شیخ محمد محسن صاحب
۶	۱۱ مئی "	" صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب	۵۵/ پیپلز کالونی کوٹھی شیخ لئیق احمد صاحب
۷	۱۸ جون "	" مولوی دوست محمد صاحب شاہد	۵۲۹ غلام محمد آباد کوٹھی شیخ عبدالغفور صاحب
۸	۱۰ اکتوبر "	" صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب	باغ والی ملز کوٹھی بیگم شیخ محمد محسن

تقاریب کے آخر میں رات کا کھانا / چائے حاضرین کی خدمت میں پیش کی جاتی رہی۔ احمدی احباب کے علاوہ دیگر احباب نے نہایت شوق اور توجہ سے سوالات کے جواب سنے۔ اللہ تعالیٰ ان مساعی کا نیک نتیجہ پیدا کرے۔ آمین

احمد الدین ناظم انصار اللہ فیصل آباد

نمایاں کامیابی

مجلس خدام الاحمدیہ حافظ آباد کے ایک خادم عزیزم مرزا نصیر احمد ابن مرزا حبیب احمد صاحب ایڈووکیٹ ۷۸۳/۱۰۰۰ نمبر حاصل کرکے ایف ایس سی کے امتحان میں ضلع گوجرانوالہ میں اول آئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ کامیابی مزید شاندار کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔

مبارک احمد طاہر
معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مجلس حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

BABY GROWTH COURSE

APPETIZER (10 CAPS) (۱) بھوک اور ہاضمہ کے لئے
BLOOD TONIC (90 TABS) (۲) افزائش خون کے لئے
BONE TONIC (90 TABS) (۳) ہڈیوں کی نشو ونما کے لئے

قیمت ایک ماہ کورس ۱۵ روپے۔ ڈاک خرچ ۵ روپے

کیور یو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گول بازار ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شکریہ احباب و درخواست دعا

محترم والد صاحب مرحوم سردار عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی مقیم ربوہ کی وفات ربوہ میں مورخہ ۲۷ ظہور ۱۳۵۹ہش اگست ۱۹۸۰ء کو ہوئی انہوں نے اپنے عہد وقف کو تادم حیات پوری لگن شوق اور ہمت سے نباہا۔ ریٹائر ہونے کے بعد پورے دس سال تک باقاعدہ آنریری خدمت کی۔ حقیقت یہ ہے کہ انہیں احمدیت کے ساتھ عشق تھا ؎

اے خدا بر تربت او بارش رحمت ببار
داخلش کن از کمال فضل در بیت النعیم

اس پردیس میں میرے جن بزرگوں دوستوں اور بہن بھائیوں نے بذریعہ خطوط میری دلجوئی کی اور غم میں شریک ہوئے میں ان سب کا ممنون ہوں۔ نیز ان سب بھائیوں اور بہنوں کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے میری والدہ صاحبہ محترمہ اور دیگر لواحقین سے گھر تشریف لے جاکر ان سے اظہار تعزیت وہمدردی فرمایا اور میرے ابا جان مرحوم کے سفر آخرت میں ان کی چھوٹی بڑی خدمت انجام دی اور اس طرح میری غیر موجودگی کا احساس جو میری امی جان محترمہ کو تھا اسے کم کرنے کا موجب ہوئے۔

محترم والد صاحب مرحوم نے اپنے پیچھے میرے علاوہ محترمہ امی جان، دو بیٹیاں (۱) عزیزہ امۃ الحفیظ شاکر اہلیہ عزیزم بشارت احمد صاحب صابر سرویئر پاکستان سٹیل ملز کراچی (۲) عزیزہ بشریٰ صدیقہ اہلیہ عزیزم چوہدری کمال محمد صاحب بقاپوری مالک چوہدری کریانہ سٹور نزد ریلوے پھاٹک ربوہ، چار پوتے چار نواسے اور ایک نواسی چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حافظ وناصر ہو۔

احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم ابا جان مرحوم کے درجات بلند فرماکر انہیں اپنے قرب میں جگہ دے۔ ہمیں صبر عطا فرمائے اور محترمہ امی جان کی عمر اور صحت میں برکت ڈالے۔ آمین

(مقبول احمد ذبیح واقف زندگی مبلغ سلسلہ مقیم تنزانیہ)

خدا کی راہ میں بے دریغ اپنے اموال خرچ کیجئے

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کیجئے۔ کہ یہ طریق اپنے اموال کو بچانے کا بہترین ذریعہ ہے۔

"جو شخص مال سے محبت کرکے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا۔ جو بجا لانی چاہیئے۔ وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا"

(تبلیغ رسالت جلد دہم)
(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

گمشدہ طلائی بالی

ایک عدد طلائی بالی گول بازار ربوہ یا دارالعلوم جاتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملی ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچاکر شکریہ کا موقعہ دیں۔

سید شمشاد احمد ناصر کوارٹر ۲۴ تحریک جدید ربوہ
(سید حسن طاہر بخاری جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

میں آجکل سخت پریشان اور مالی مشکلات میں ہوں۔ بزرگان و احباب جماعت پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں

محمد ظہیر الدین احمد
جی ایم ویسٹ کیک سٹال لاہور

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴